روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

صدیق اکبرؓ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ، ابوبکرؓ، عمرؓ اور عثمانؓ اُحد پہاڑ پر چڑھے۔ اتنے میں پہاڑ لرزنے لگا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے اُحد ٹھہر جاؤ تجھ پر اس وقت ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب قول النبی لوکنت متخذاً حدیث نمبر:3399)

جمعہ 24 جون 2005ء 16 جمادی الاول 1426 ہجری 24 احسان 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 140

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

برف پوش پہاڑوں اور خوبصورت جھیلوں والی وادیوں میں کیلگری تک سفر کے حالات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

12 جون 2005ء

صبح چار بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر Sheraton ہوٹل کے کانفرنس روم میں پڑھائی۔

آج پروگرام کے مطابق Kampool سے اگلے پڑاؤ Jasper کے لئے روانگی تھی۔ صبح نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد اگلے سفر کے لئے روانگی ہوئی۔ Kampool سے Jasper کا فاصلہ 677 کلومیٹر ہے۔

سوا دو گھنٹے کے سفر کے بعد Revel Stoke نامی جگہ پر رکے اور ایک گھنٹہ کے قریب یہاں قیام فرمایا۔ اس کے بعد ایک بجے یہاں سے آگے Golden شہر کے لئے روانگی ہوئی اور دو گھنٹے کے سفر کے بعد Golden پہنچے۔ اس سفر کے دوران Pacific Standard Time کے علاقہ سے Mountain Time Zone میں داخل ہو چکے تھے اس لئے گھڑیوں پر وقت ایک گھنٹہ آگے کیا گیا۔

Golden کا علاقہ بہت خوبصورت، سرسبز و شاداب اور برف پوش پہاڑوں کے دامن میں ایک وادی کی صورت میں ہے اور اپنے اندر بہت سے حسین مناظر لئے ہوئے ہے۔ اسی وادی میں ایک جھیل بھی ہے جو اس کے حسن کو دوبالا کر دیتی ہے۔

یہاں ایک احمدی دوست ملک عرفان خان صاحب جو کہ کیلگری تک کے اس سفر کے میزبان مکرم لطف الرحمٰن خان صاحب کے بہنوئی ہیں، مقیم ہیں۔ وہ ایک خوبصورت جگہ پر ایک کیمپنگ گراؤنڈ کے مینیجر ہیں۔ انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ یہاں ساڑھے تین بجے حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور کھانا تناول فرمانے کے بعد کچھ دیر کے لئے پیدل سیر کی۔ ساڑھے چار بجے یہاں سے آگے روانگی ہوئی۔

Jasper تک کا آج کا سارا سفر برف پوش چوٹیوں اور برفانی پہاڑوں کے درمیان تھا۔ ان برفانی پہاڑوں کا یہ سلسلہ سینکڑوں میل تک پھیلا ہوا ہے۔ سڑک کے دونوں طرف ان برفانی پہاڑوں کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ بہت سے خوبصورت اور مسحور کن مناظر پر مشتمل ہے۔ جگہ جگہ برف کی تہوں کے نیچے سے پانی آبشاروں کی شکل میں گر رہا ہے۔ ان پہاڑوں کے دامن میں خوبصورت وادیاں بھی ہیں اور میل ہا میل تک پھیلی ہوئی جھیلیں بھی ہیں جن میں ان برف پوش پہاڑوں کی جھلک نظر آتی ہے۔ جو ان جھیلوں کے حسن کو دوبالا کر دیتی ہے۔ پہاڑوں کے اس سلسلہ میں جگہ جگہ گلیشئرز بھی موجود ہیں۔ اور ان گلیشئرز کا بھی ایک لمبا سلسلہ ہے۔ بعض تو اتنے کم وقفہ سے آتے ہیں کہ ابھی ایک نظر پڑتی ہے تو ساتھ ہی دوسرا نظر آ جاتا ہے، دوسرے کو دیکھ رہے ہوتے ہیں تو تیسرا سامنے آ جاتا ہے۔

اس سفر کے دوران حضور انور کچھ دیر کے لئے Athabasca Glacier پر رکے اور وسیع و عریض رقبہ میں پھیلے ہوئے اس گلیشئر کی تصاویر بھی بنائیں۔ اس گلیشئر کے قریب ہی Columbia Icefields Centre ہے جہاں اس علاقہ کے بارہ میں اور اس گلیشئر کے بارہ میں معلومات دی گئی ہیں۔ حضور انور نے یہ معلومات ملاحظہ فرمائیں۔

یہاں سے سوا آٹھ بجے روانہ ہو کر رات ساڑھے نو بجے Jasper پہنچے۔ جیسپر میں حضور انور اور قافلہ کے ممبران کا قیام Jasper Park Lodge میں تھا۔ یہ علاقہ بہت خوبصورت اور حسین ہے اور ایک جھیل کے کنارے برف پوش پہاڑوں کے دامن میں ہے۔

ساڑھے دس بجے حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔ اس طرح آج کے سفر کے بعد وینکوور سے کیلگری جانے کے لئے 1204 کلومیٹر کا فاصلہ طے ہو چکا تھا۔

13 جون 2005ء

صبح سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر پڑھائی۔ سوا گیارہ بجے حضور انور Jasper کے جنوب مشرق میں ساڑھے چار ہزار فٹ کی بلندی پر دو بلند قامت پہاڑوں کے درمیان واقع ایک خوبصورت جھیل (Maligne Lake) دیکھنے تشریف لے گئے۔ بارہ بجے حضور انور جھیل کے اوپر واقع Lake Centre پہنچے۔ جہاں سے ایک بڑی کشتی حضور انور اور وفد کے ممبران کے لئے حاصل کی گئی۔ کشتی کے فرسٹ میٹ Adam نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا کشتی پر خیر مقدم کیا اور ایک گھنٹہ کی اس سیر کے دوران اس جھیل، نواحی برف پوش پہاڑوں کے بارہ میں اور اس علاقہ کے موسم کے متعلق تفصیلی معلومات حضور انور کو بہم پہنچائیں۔ حضور انور نے ان تفصیلات میں بہت دلچسپی لی اور اس جھیل اور علاقہ کے بارہ میں بہت سے امور دریافت فرمائے۔

(باقی صفحہ 2)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو

1۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو 8 اگست 2005ء بوقت 7 بجے صبح شروع ہوگا۔

2۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دہندگان امتحان کا نتیجہ نکلنے کے بعد فوری طور پر نتیجہ کی تحریری اطلاع دیں۔ نتیجہ کی اطلاع ملنے کے بعد انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بھجوائی جائے گی۔

3۔ داخلہ کے لئے میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔

4۔ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی میٹرک یا ایف اے/ایف ایس سی میں سے کسی ایک میں B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔

5۔ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے اور ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔

6۔ وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

فون: 047-6213563
فیکس: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ایکسرے ٹیکنیشن کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایکسرے ٹیکنیشن کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست دہندہ کیلئے میڈیکل فیکلٹی کا کوالیفائیڈ ڈپلومہ ہولڈر ہونا ضروری ہے۔ ایسے ایکسرے ٹیکنیشن جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد وتجربہ کے سرٹیفکیٹ (فوٹو کاپیز) بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال روانہ کریں۔ درخواستیں صدر/امیر جماعت سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔ (ایڈمنسٹریٹر)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

سرسبز پہاڑوں کے درمیان جن کی چوٹیاں برف سے ڈھکی ہیں۔ یہ جھیل بہت ہی خوبصورت ہے۔ اس کی لمبائی کئی کلومیٹر ہے لیکن چوڑائی زیادہ نہیں ہے اور یہ 350 فٹ تک گہری ہے۔ کشتی کے ذریعہ اس جھیل کی سیر کا پروگرام ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد دوپہر ڈیڑھ بجے حضور انور واپس اپنی قیام گاہ Jasper Park Lodge تشریف لے آئے۔

دو بجے حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

تین بجے یہاں سے اگلے پڑاؤ Banff کے لئے روانگی ہوئی۔ Jasper سے Banff کا فاصلہ 285 کلومیٹر ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور قافلہ اگلے سفر کے لئے روانہ ہوا۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد راستہ میں رک کر Athabasca Fall دیکھی۔ یہ فال Athabasca دریا پر ہے جو کولمبیا آئس فیلڈ سے نکل کر Jasper ٹاؤن سے گزرتا ہے۔ اور جیسپر (Jasper) سے 25 کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک خوبصورت آبشار بناتا ہے۔ اس آبشار کی خاص بات یہ ہے کہ انتہائی تیز پانی کے چٹانوں کو کاٹنے کے عمل سے آبشار کے دونوں طرف نہایت خوبصورت عمودی دیواریں بن گئی ہیں۔ یہ آبشار اپنی نوع میں دوسری آبشاروں سے بالکل مختلف ہے۔ پانی کا پتھروں کو کاٹنے کا عمل صدیوں سے جاری ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف زاویوں سے اس آبشار کو اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی گہری کھائی (Canyon) کو دیکھا اور تصاویر بھی بنائیں۔ اس کے بعد آگے روانگی ہوئی۔ قریباً پون گھنٹہ کے سفر کے بعد ایک مقام Bubbling Spring (ابلتے ہوئے چشموں) پر رکے۔ اس جگہ پر پہاڑوں کے اندر سے رس کر آنے والا پانی چھوٹے چھوٹے رسنے والے چشموں کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ ان چشموں کے اوپر ایک تالاب بن گیا ہے۔ اور پھر تالاب سے یہ پانی ایک نالے کی شکل میں آگے نکل جاتا ہے۔ جب زمین سے دباؤ کے ساتھ نکلتا ہوا پانی ریت کے ذروں کے ساتھ اوپر اٹھتا ہے تو بہت خوبصورت منظر پیش کرتا ہے۔ اس جگہ کو ایک پکنک ایریا کے طور پر تیار کر دیا گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ نے ان چھوٹے چھوٹے ابلتے ہوئے چشموں کو مختلف اطراف سے دیکھا اور حضور انور نے ان کی تصاویر بھی بنائیں۔

اس کے بعد یہاں سے آگے روانگی ہوئی اور Banff کی طرف سفر جاری رہا۔ شام ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ Banff پہنچے۔ اس کے ساتھ ہی وینکوور سے کیلگری تک کے 1617 کلومیٹر کے سفر میں سے 1489 کلومیٹر کا سفر مکمل ہوا۔ Banff میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قیام Royal Canadian Lodge میں تھا۔

دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے یہاں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور پیدل سیر کے لئے ہوٹل کے بیرونی علاقہ میں Bow River تک تشریف لے گئے۔ قریباً 40 منٹ کی سیر کے بعد حضور انور واپس اپنی قیام گاہ پر تشریف لے آئے۔

14 جون 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز فجر پڑھائی۔ Banff کا علاقہ جہاں رات قیام تھا بہت خوبصورت قدرتی مناظر اور بعض تاریخی مقامات پر مشتمل ہے۔

صبح ساڑھے دس بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لے آئے اور Buffalo Nations Museum دیکھنے کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں کچھ دیر کے لئے رک کر حضور انور نے Bow River Fall دیکھی۔ Bow نام کی ایک جھیل سے نکلنے والا ایک نالہ بعض دوسرے نالوں اور ندیوں کے ساتھ مل کر Bow River کے نام سے Banff قصبہ سے گزرتا ہے اور عین قصبہ کے درمیان اس پر ایک آبشار ہے۔ اس آبشار کے ایک طرف بلند پہاڑ ہے جبکہ دوسری طرف پارک اور آبادی ہے۔ یہی دریا بعد میں لمبا سفر طے کر کے کیلگری شہر سے گزرتا ہے اور شہر کو شمالی اور جنوبی دو حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔

اس فال کو دیکھنے کے بعد آگے روانگی ہوئی اور گیارہ بجے حضور انور Buffalo Nations Museum پہنچے۔ کینیڈا کے قدیم باشندے جنہیں First Nations (ابتدائی اقوام) کہا جاتا ہے۔ ان میں سے ایک قبیلہ Buffalo Nation کہلاتا ہے اور یہ قبیلہ Banff اور اس کے اردگرد کے علاقہ میں آباد تھا۔ یہ میوزیم اسی قبیلہ کے کلچر، رسم و رواج، رہن سہن اور ان کے عقائد اور روایات کے بارہ میں تاریخ پر مشتمل ہے۔ جس میں تصویروں، موم سے بنے ہوئے مجسموں اور جانوروں کو Stuff کر کے ایسے مناظر پیش کئے گئے ہیں جن سے اس قوم کے کلچر اور روزمرہ کے رہن سہن اور ان کے معاشرہ کی عکاسی ہوتی ہے۔ اس میوزیم کے مختلف حصے ہیں۔ اس میوزیم کو دیکھتے ہوئے یوں لگتا ہے جیسے انسان اس قبیلہ کے کسی گاؤں میں گھوم رہا ہے۔ کہیں شکار کیا جا رہا ہے تو کہیں عورتیں بیٹھی شکار کا گوشت سکھا رہی ہیں، کہیں کھانا پک رہا ہے تو کہیں خواتین اپنے بچوں کو سنبھال رہی ہیں اور مختلف گھریلو جانور پاس کھڑے ہیں۔ شام کے وقت لوگ اکٹھے دائرہ کی شکل میں بیٹھے ہوئے ہیں اور گفتگو ہو رہی ہے۔ غرض اس میوزیم میں اس قوم کی زندگی کا پورا نقشہ کھینچ دیا گیا ہے۔

میوزیم کے گائیڈ نے جو خود بھی اسی قوم سے تعلق رکھتا تھا۔ حضور انور کو میوزیم کے مختلف حصوں کے بارہ میں تفصیلی معلومات مہیا کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس گائیڈ سے مختلف امور دریافت فرمائے۔

اس قوم میں بگڑے ہوئے مذہب کا تصور بھی ملتا ہے۔ ایک شخص نے اپنی بیماری، تکالیف اور غربت و افلاس سے نجات پانے کے لئے اپنے آپ کو ایک مخصوص طرح کی صلیب پر لٹکایا ہوا ہے اور وہ ان تکالیف سے نجات پانے کے لئے یہ عمل کرتا ہے۔ یہ شخص کچھ عرصہ کے لئے اسی حالت میں رہتا ہے اور مرتا نہیں اور پھر صلیب سے اتر آتا ہے۔

اس میوزیم کو دیکھنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسی علاقہ میں Cave and Basin National Historic Site of Canada تشریف لے گئے۔

یہ جگہ Banff قصبہ کے جنوبی جانب Sulphur Mountain کے نام سے موسوم ہے۔ اس جگہ سلفر ملے ہوئے گرم پانی کے چشمے ہیں اس میوزیم کا ایک حصہ پہاڑ تلے ایک غار پر مشتمل ہے جس کے اندر کچھ فاصلہ طے کر کے ایک پانی کے حوض پر پہنچتے ہیں جو پہاڑ کے نیچے قدرتی طور پر بنا ہوا ہے اور پہاڑ کے اندر سے ہی سلفر کا گرم پانی اس میں گرتا رہتا ہے۔ اس کی دیواریں پختہ کر کے اس کو باقاعدہ ایک حوض کی شکل دی گئی ہے۔ اس حوض کے اوپر پہاڑ کا سارا حصہ خالی ہے اور ایک ہال نما جگہ بن گئی ہے اور اوپر پہاڑ کی چوٹی میں سوراخ ہے جس سے باہر کی روشنی بھی اندر آتی ہے۔

اس غار کے بارہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ جب ڈیڑھ سو سال پہلے اس پہاڑی علاقہ میں ریل کی پٹڑی بچھائی جارہی تھی تو کام کرنے والے ایک مزدور کا پاؤں اس جگہ زمین میں دھنس گیا اور زمین میں ایک سوراخ بن گیا۔ اس پر اس مزدور اور اس کے ساتھیوں نے سوراخ کی گہرائی کا اندازہ کرنے کے لئے اس کے اندر ایک درخت کو کاٹ کر لٹکایا تو سارے کا سارا درخت اس میں غائب ہو گیا۔ اس سے انہیں اس بات کا اندازہ ہوا کہ یہاں پہاڑ کے نیچے کوئی بہت بڑی غار ہے۔ اس پر اس علاقہ کے چند لوگوں نے مل کر اس جگہ کو خرید کر اپنی مالی منفعت کے لئے اسے سیرگاہ بنانا چاہا۔ جس پر اس شہر اور صوبہ کی طرف سے مخالفت ہوئی کہ اس طرح کے مقامات قومی ورثہ ہیں۔ چنانچہ اس کو حکومت نے اپنی تحویل میں لیا اور اس طرح کینیڈا کی تاریخ میں یہاں پہلا نیشنل پارک قائم ہوا۔ اس کے بعد پھر قومی ورثوں کو محفوظ کرنے اور پارکوں کے قیام کا سلسلہ شروع ہوا تو اب ملک بھر میں ایسی سینکڑوں سیرگاہیں بن چکی ہیں۔

اس جگہ کو دیکھنے کے بعد حضور انور کینیڈا کی ایک بہت مشہور اور خوبصورتی میں بے مثل جھیل Lake Louis پر تشریف لے گئے۔ اس جھیل کو تین اطراف سے برف پوش پہاڑوں نے گھیرا ہوا ہے۔ ایک طرف پہاڑ پر ایک بہت بڑا گلیشیر ہے جو جھیل کے کنارے سے کچھ فاصلہ تک پہنچا ہوا ہے۔ یہ خوبصورت جھیل ان پہاڑوں کے درمیان ایک پیالہ کی شکل میں ہے اور یہ بات اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہے۔

یہاں حضور انور نے کچھ دیر قیام فرمایا اور اس جھیل کے کنارے سیر بھی کی اور مختلف حسین مناظر کی جہاں ہر منظر سے خالق کائنات کا حسن نظر آتا ہے تصاویر بھی بنائیں۔

یہاں سے پونے تین بجے کے قریب حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ Royal Canadian Lodge تشریف لے آئے۔ جہاں ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس قصبہ میں سے گزرتے ہوئے Bow River کے کنارے پیدل سیر کی۔ ڈیڑھ گھنٹہ کی سیر کے بعد حضور انور واپس اپنی قیام گاہ پر تشریف لے آئے۔

سوا دس بجے حضور انور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کے ورثاء متوجہ ہوں

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبات میں شہدائے احمدیت کا جو تذکرہ فرمایا تھا وہ محفوظ ہے۔ اس تذکرہ کے علاوہ بھی حضور نے بوقت شہادت شہداء کے لواحقین کے نام خط یا پیغام کے ذریعہ اپنے جذبات بھجوائے ہوں گے یا خطبہ میں ذکر کیا ہوگا۔ شہداء کے لواحقین سے درخواست ہے کہ ایسی تحریرات کی فوٹو کاپی اور اگر خطبہ جمعہ/خطاب کا حوالہ ہو تو ادارہ طاہر فاؤنڈیشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن
احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ
فون و فیکس: 213238
ای میل:
Secretary@tahirfoundation.org
info@tahirfoundation.org
(سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن)

یتامیٰ کی خبرگیری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبرگیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے۔ مرکزی طور پر بھی انتظام جاری ہے گو اس کا نام یکصد یتامیٰ کی تحریک ہے لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کی شادی تک کے اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور کئے جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اس میں دل کھول کر امداد کرتی ہے۔ (الفضل 19 نومبر 2004ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

چراغ راہ ھدیٰ۔ مقبول بندہ بارگاہ الٰہی۔ خلیفۃ المسیح الاول

حضرت حافظ حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی

مکرم مبشر احمد صاحب خالد

﴿قسط اول﴾

قدرت ثانیہ کے مظہر اوّل، آسمان احمدیت کے روشن ستارے، کمالات روحانیہ کے جامع، صفات نورانیہ کے حامل، علوم دینیہ کے خزانہ، معارف قرآنیہ کے چشمہ رواں، شمع مہدویت کے پروانے، حاجی الحرمین سیّدنا حضرت حافظ حکیم مولانا نورالدین صاحب بھیروی خلیفۃ المسیح الاول 1841ء میں پاکستان کے ایک قدیم اور تاریخی شہر بھیرہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم کا نام حضرت حافظ غلام رسول صاحب اور والدہ ماجدہ کا نام حضرت نور بخت صاحبہ تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب بتیس واسطوں کے ساتھ حضرت عمر فاروقؓ تک اور والدہ ماجدہ کا سلسلہ نسب حضرت علیؓ تک پہنچتا ہے۔

حلیہ مبارک کے لحاظ سے آپ کا رنگ گندمی تھا قد لمبا۔ داڑھی مبارک گھنی تھی۔ شکل وصورت کے لحاظ سے نہایت وجیہ اور بارعب شخصیت کے حامل تھے۔

تیس سال کی عمر میں آپ کی پہلی شادی بھیرہ میں محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ سے ہوئی۔ آپ شروع سے ہی غضب کا حافظہ رکھتے تھے حتیٰ کہ آپ کو اپنا دودھ چھڑانا بھی یاد تھا۔ آپ بچپن میں تیراکی کے بہت شوقین تھے۔ آپ کو بچپن ہی سے کتابوں کے ساتھ بہت محبت تھی۔ حصول علم کی خاطر آپ مکہ مدینہ اور بہت دور دراز کے علاقوں میں بھی تشریف لے گئے۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ کو حضرت مسیح موعود کی سب سے پہلے بیعت کرنے اور خلیفۃ المسیح الاوّل ہونے کا عظیم اعزاز حاصل ہے۔

تعلق باللہ

حضرت حافظ حکیم مولانا نورالدین صاحب کی سیرت کا سب سے نمایاں وصف آپ کا اللہ تعالیٰ سے عظیم الشان تعلق اور محبت الٰہی اور توکل علی اللہ تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ کو آغاز جوانی میں ہی عرفان الٰہی حاصل ہو چکا تھا جس کی وجہ سے آپ خدا کے ہو چکے تھے اور خدا آپ کا۔ آپ کو خدا پیارا تھا اور آپ خدا کو پیارے تھے۔ آپ خدا سے خوش تھے اور خدا آپ سے خوش تھا اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہوتا ہے کہ بیت اقصیٰ قادیان میں ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے کچھ رفقاء جمع تھے۔ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید بھی وہاں موجود تھے۔ جو کسی ضرورت کے پیش نظر اپنی جگہ سے اُٹھ کر ذرا باہر گئے۔ اتنے میں حضرت مولوی نورالدین صاحب تشریف لے آئے۔ خالی جگہ پا کر آپ حضرت صاحبزادہ صاحب کی جگہ پر بیٹھ گئے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب جب واپس آئے تو کچھ غصہ کے انداز میں کہا کہ مولوی صاحب آپ کو معلوم نہیں کہ دوسرے کی جگہ پر نہیں بیٹھنا چاہئے! حضرت مولوی صاحب اس جگہ سے اُٹھنے والے تھے کہ فوراً صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ نہیں نہیں آپ بیٹھے رہیں۔ ابھی ابھی مجھے الہام ہوا کہ ”اللہ کے پیارے بندوں سے نہیں جھگڑتے“۔

اللہ تعالیٰ کے ساتھ غیر معمولی تعلق اور توکل کے باعث آپ کو کبھی بھی اپنے لئے پریشان نہیں ہونا پڑا۔ آپ کی ہر ضرورت کے پورا ہونے کا غیب سے سامان ہو جاتا تھا آپ فرمایا کرتے تھے کہ ”میری آمدنی کا راز خدا نے کبھی کسی کو بتانے کی اجازت نہیں دی۔“

(الحکم 28/اکتوبر 1909ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

”حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو دیکھ لو انہیں جو ضرورت ہوا سی وقت پوری ہو جاتی ہے اور کوئی روک یا دیر نہیں ہوتی۔ ان سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جب تمہیں ضرورت ہو تو ہم دیں گے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے میرے سامنے ایک آدمی آیا اس نے دو سو روپیہ بطور امانت دو سال کیلئے دیا۔ اور کہا کہ میں دو سال کے بعد آ کر آپ سے لے لوں گا۔ ایک شخص جس نے ایک سو روپیہ قرض مانگا ہوا تھا۔ وہ بھی پاس ہی بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے ایک سو روپیہ اسے دے دیا۔ اور رسید لے کر اس تھیلی میں رکھ لی اور تھیلی روپوں کی گھر بھجوا دی۔ تھوڑی دیر کے بعد وہی امانت رکھوانے والا پھر آیا اور کہا کہ میرا ارادہ بدل گیا ہے وہ روپے مجھے دے دیں۔ آپ نے فرمایا کب جاؤ گے۔ اس نے کہا ایک گھنٹے کو۔ آپ نے فرمایا اچھا تم یکہ وغیرہ کرو اور ایک گھنٹہ کو آ کر مجھ سے روپیہ لے لینا۔ میں اس وقت آپ کے پاس ہی بیٹھا تھا۔ آپ نے فرمایا۔ دیکھو انسان پر بھروسہ کرنا کیسی غلطی ہے۔ میں نے غلطی کی۔ خدا نے بتلا دیا کہ دیکھو تم نے غلطی کی۔ اب دیکھو میرا مولا کیسے میری مدد کرتا ہے۔ وہ ایک سو روپیہ ایک گھنٹے کے اندر اندر آپ کو مل گیا اور آپ نے اسے دے دیا“۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم 556,555)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ:

”ایک دفعہ میں اچھے استاد کی تلاش میں وطن سے دور چلا گیا۔ تین دن کا بھوکا تھا مگر کسی سے سوال نہیں کیا۔ بس مغرب کے وقت ایک مسجد میں چلا گیا۔ مگر وہاں کسی نے مجھے نہیں پوچھا اور نماز پڑھ کر سب چلے گئے۔ جب میں اکیلا تھا تو مجھے باہر سے آواز آئی نورالدین! نورالدین! یہ کھانا آ کر جلد پکڑ لو۔ میں گیا تو ایک مجمع میں بڑا پر تکلف کھانا تھا۔ میں نے پکڑ لیا میں نے یہ بھی نہیں پوچھا کہ یہ کھانا کہاں سے آیا کیونکہ مجھے علم تھا کہ خدا تعالیٰ نے بھجوایا ہے۔ میں نے خوب کھایا اور برتن مسجد کی ایک دیوار کے ساتھ ایک کھونٹی پر لٹکا دیا۔ جب میں آٹھ دس دن کے بعد واپس آیا تو وہ برتن وہیں آویزاں تھا جس سے مجھے یقین ہو گیا کہ کھانا گاؤں کے کسی آدمی نے نہیں بھجوایا تھا۔ خدا تعالیٰ ہی نے بھجوایا تھا۔“ (حیات نور ص 25,24)

ایک دفعہ حضرت میر ناصر نواب صاحب دارالضعفاء یا نور ہسپتال کے چندے کیلئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے فرمایا۔ میرے پاس اس وقت کچھ نہیں مگر حضرت میر صاحب نے کئی بار اصرار کیا۔ اس پر حضور نے کپڑا اٹھایا اور وہاں سے ایک پونڈ اٹھا کر دے دیا اور فرمایا:۔

”اس پر صرف نورالدین نے ہاتھ لگایا ہے۔“

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 3 ص 556)

”ایک دن عبدالحی عرب نے کہا میں نے چالیس روپے قرض دینے ہیں۔ آپ نے فرمایا آج سے پندرھویں دن لے لیں۔ جب وقت آیا اتوار کا دن تھا کوئی منی آرڈر نہ پہنچا نہ کہیں سے روپیہ آیا۔ شام کے قریب حضرت اپنا کوٹ اور واسکٹ لٹکا کر وضو کے لئے گئے۔ عبدالحی صاحب نے آپ کا کوٹ اور واسکٹ کی جیبیں دیکھیں۔ اور خالی پائیں مگر جب وضو کر کے واپس آئے تو کوٹ واسکٹ پہنا اور چالیس روپے عبدالحی کو نکال کر دیے۔ اور فرمایا کہ مجھ سے اللہ تعالیٰ کا خاص معاملہ ہے۔ جس سے کوئی واقف نہیں۔“

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 557,556)

حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم اے کا بیان ہے کہ حضرت خلیفہ اول نے اپنے آخری ایام مرض میں میاں عبدالحی صاحب کو درس دیتے ہوئے فرمایا:۔

”کہ اب ہم جا رہے ہیں جب کبھی مشکل پیش آئے خدا سے دعا کرنا کہ اے نورالدین کے خدا جس طرح تو نے نورالدین کی حاجت روائی کی ہے میری بھی مشکل دور کر۔ میں امید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس طرح تمہاری ضرورت بھی پوری کر دے گا۔ یہ فرماتے ہوئے آپ کی آواز نمایاں طور پر بھرا گئی۔“

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 557)

حضرت مولوی صاحب فرماتے ہیں:۔

یہ بھی ایک شرک ہے کہ آدمی ڈپلومے یا سند پر بھروسہ کرے۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے جو افسر مدارس تھا اور میں بھی پنڈ دادنخان میں مدرس تھا۔ مجھ سے کسی بات پر کہا کہ آپ کو ڈپلومے کا گھمنڈ ہے۔ میں نے اپنے آدمی سے کہا۔ ڈپلومہ لاؤ جس کو یہ خدا سمجھے ہوئے ہے وہ ہمارے پاس بھی ایک ہے۔ منگا کر اسی وقت اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ وہ آدمی بڑا حیران ہوا۔ مجھ سے کہا آپ کو کوئی جوش ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ کہا کوئی رنج ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ آپ نے اس کو باعث غرور و تکبر، موجب روزی سمجھا ہے۔ میں نے اس کو پارہ پارہ کر کے دکھایا ہے کہ میرا ان چیزوں پر بھروسہ نہیں۔“ (حیات نور ص 182)

آپ کے اللہ تعالیٰ سے تعلق اور محبت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ آپ نے یہ سن رکھا تھا کہ جب اللہ کا گھر نظر آئے تو اُس وقت جو بھی دعا کی جائے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔ اس لئے جب آپ وہاں پہنچے اور آپ کی نظر اللہ کے گھر پر پڑی تو آپ نے یہ دعا کی کہ:۔

”الٰہی! میں تو ہر وقت محتاج ہوں۔ اب میں کون سی دعا مانگوں۔ پس میں یہی دُعا مانگتا ہوں کہ جب میں ضرورت کے وقت تجھ سے دعا مانگوں تو اُس کو قبول کر لیا کرو۔“

فرماتے ہیں کہ:۔

”میرا تجربہ ہے کہ میری تو یہ دعا قبول ہی ہو گئی۔ بڑے بڑے نیچریوں، فلاسفروں، دہریوں سے مباحثہ کا اتفاق ہوا۔ اور ہمیشہ دعا کے ذریعہ مجھ کو کامیابی ہوئی اور ایمان میں بڑی ترقی ہوتی گئی۔“

(مرقاۃ الیقین صفحہ 112)

توکل علی اللہ

آپ کی سیرت کا ایک اور بہت ہی نمایاں اور ممتاز پہلو آپ کا اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ اور کامل توکل تھا۔ یہ پہلو بھی درحقیقت تعلق باللہ کا ہی ایک عملی ثبوت ہے۔ اس جہت سے آپ کی سیرت کا مطالعہ کیا جائے تو ایک بڑا ہی حسین وجمیل، روح پرور اور دلکش منظر دکھائی دیتا ہے۔ آپ ہر بات میں اللہ تعالیٰ پر متوکل نظر آتے ہیں اور اُدھر ہر بات میں خود اللہ تعالیٰ آپ کا متولّی و متکفّل دکھائی دیتا ہے اور ہر وقت آپ کی مشکل کشائی اور حاجت روائی کرتا ہوا جلوہ گر ہوتا ہے اور آپ کے ساتھ اس کا ایک وعدہ الٰہی تھا چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

”خدا تعالیٰ کا میرے ساتھ وعدہ ہے کہ میں اگر کہیں جنگل بیابان میں بھی ہوں تب بھی خدا تعالیٰ مجھے رزق پہنچائے گا اور میں کبھی بھوکا نہیں رہوں گا“۔

(حیات نور ص 274)

اور واقعۃً ایسا ہی ہوا ہے۔ آپ کی پوری زندگی ایک ایسا آئینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں، برکتوں اور رحمتوں کا سایہ آپ پر نظر آتا ہے۔

محترم حکیم محمد صدیق صاحب کی روایت ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ:۔

”ایک دفعہ تین ساتھیوں کے ساتھ ہم راستہ بھول

گئے اور کہیں دُور نکل گئے ۔ کوئی بستی نظر نہیں آتی تھی ۔ میرے ساتھیوں کو بھوک اور پیاس نے سخت ستایا تو ان میں سے ایک نے کہا کہ نورالدین جو کہتا ہے کہ میرا خدا مجھے کھلاتا پلاتا ہے ۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح کھلاتا پلاتا ہے ۔ فرمایا کرتے تھے میں دعا کرنے لگا ۔ چنانچہ جب ہم آگے گئے تو پیچھے سے زور کی آواز آئی ۔ ٹھہرو ! ٹھہرو جب دیکھا تو دو شتر سوار تیزی کے ساتھ آرہے تھے ۔ جب پاس آئے تو انہوں نے کہا ۔ ہم شکاری ہیں ۔ ہرن کا شکار کیا تھا اور خوب پکایا ۔ گھر سے پراٹھے لائے تھے ۔ ہم سیر ہو چکے ہیں اور کھانا بھی بہت ہے آپ کھالیں چنانچہ ہم سب نے خوب سیر ہو کر کھایا ۔ ساتھیوں کو یقین ہو گیا کہ نورالدین سچ کہتا تھا ۔“

(حیات نور ص 167)

قریشی امیر احمد صاحب بھیروی کی شہادت ہے کہ ہمارے سامنے حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں شیخ محمد چھٹی رساں کتابوں کا ایک وی ۔ پی لایا جو سولہ روپے کا تھا ۔ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا کہ یہ کتابیں مجھے بہت پیاری ہیں ۔ اور میں نے بڑے شوق سے منگوائی ہیں ۔ لیکن اب ان کی قیمت میرے پاس نہیں ہے لیکن میرے مولا کا میرے ساتھ ایسا معاملہ ہے کہ سولہ روپے آئیں گے اور ابھی آئیں گے ۔ چنانچہ ہم بیٹھے ہی تھے کہ ایک ہندو اپنا بیمار لڑکا لے کر آیا ۔ حضرت نے نسخہ لکھ دیا ۔ ہندو ایک اشرفی اور ایک روپیہ رکھ کر چل دیا ۔ آپ نے اسی وقت سجدہ شکر کیا اور فرمایا کہ میں اپنے مولا پر قربان جاؤں کہ اس نے تمہارے سامنے مجھے شرمندہ نہیں کیا ۔ اگر یہ شخص مجھے کچھ بھی نہ دیتا تو میری عادت ہی مانگنے کی نہیں ۔ پھر ہو سکتا تھا کہ وہ صرف ایک روپیہ دیتا یا اشرفی ہی دیتا ۔ مگر میرے مولا نے اسے مجبور کیا کہ میرے نورالدین کو سولہ روپے کی ضرورت ہے اس لئے اشرفی کے ساتھ روپیہ بھی ضرور رکھو ۔ (تاریخ احمدیت جلد سوم ص 556)

اسی طرح آپ فرماتے ہیں :۔

”جموں میں حاکم نام ایک ہندو پنساری تھا وہ ہمیشہ نصیحتاً کہا کرتا تھا کہ ہر مہینہ میں ایک سو روپیہ پس انداز کر لیا کریں ۔ یہاں مشکلات پیش آجاتی ہیں ۔ میں ہمیشہ یہی کہہ دیا کرتا ۔ ایسے خیالات کرنا اللہ تعالیٰ پر بدظنّی ہے ۔ ہم پر انشاء اللہ تعالیٰ کبھی مشکلات نہ آئیں گی ۔ جس دن میں وہاں سے علیحدہ ہوا اس دن وہ میرے پاس آیا اور مجھ سے کہا آج شاید آپ کو میری نصیحت یاد آئی ہوگی ۔ میں نے کہا میں تمہاری نصیحت کو جیسا پہلے حقارت سے دیکھتا تھا آج بھی ویسا ہی حقارت سے دیکھتا ہوں ۔ ابھی وہ مجھ سے باتیں ہی کر رہا تھا کہ خزانہ سے چار سو اسی روپیہ میرے پاس آئے کہ یہ آپ کی ان دنوں کی تنخواہ ہے اس پنساری نے افسروں کو گالی دے کر کہا کہ کیا نوردین تم پر نالش تھوڑا ہی کرنے لگا تھا ۔ ابھی وہ اپنے غصہ کو فرو نہ کرنے پایا تھا کہ ایک رانی صاحبہ نے میرے پاس بہت سا روپیہ بھجوایا اور کہا کہ اس وقت ہمارے پاس اس سے زیادہ روپیہ نہ تھا ۔ یہ ہمارے جیب خرچ کا روپیہ ہے ۔ جس قدر اس وقت موجود تھا سب کا سب حاضر خدمت ہے ۔ پھر تو اس کا غضب بہت ہی بڑھ گیا ۔ مجھ کو ایک شخص کا ایک لاکھ پچانوے ہزار روپیہ دینا تھا اس پنساری نے اس طرف اشارہ کیا کہ بھلا یہ تو ہوا جن کا آپ کو قریباً دو لاکھ روپیہ دینا ہے وہ آپ کو بدوں اس کے کہ اپنا اطمینان کر لیں کیسے جانے دیں گے ؟ اتنے میں انہیں کا آدمی آیا اور بڑے ادب سے ہاتھ باندھ کر کہنے لگا کہ میرے پاس ابھی تار آیا ہے میرے آقا فرماتے ہیں کہ مولوی صاحب کو تو جانا ہے ان کے پاس روپیہ نہ ہوگا اس لئے تم ان کا سب سامان گھر جانے کا کر دو ۔ اور جس قدر روپیہ کی ان کو ضرورت ہو دے دو ۔ اور اسباب کو اگر وہ ساتھ نہ لے جاسکیں تو تم اپنے اہتمام سے بحفاظت پہنچوا دو ۔ میں نے کہا مجھ کو روپیہ کی ضرورت نہیں ۔ خزانہ سے بھی روپیہ آگیا ہے اور ایک رانی نے بھی بھیج دیا ہے میرے پاس روپیہ کافی سے زیادہ ہے اور اسباب میں سب ساتھ ہی لے جاؤں گا ۔ غالباً اس وقت میرے پاس بارہ سو یا اس سے بھی کچھ زیادہ روپیہ آگیا تھا ۔ وہ ہندو پنساری کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا کہ پرمیشروں کے یہاں بھی کچھ لحاظ داری ہوتی ہے ہم لوگ صبح سے لے کر شام تک کیسے کیسے دکھ اُٹھاتے ہیں ۔ تب کہیں بڑی دقّت سے روپیہ کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے اس احمق کو دیکھو اپنے روپیہ کا مطالبہ تو نہ کیا اور دینے کو تیار ہو گیا ۔ میں نے کہا خدا تعالیٰ دلوں کو جانتا ہے ہم اس کا روپیہ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد ادا کر دیں گے ۔ تم ان بھیدوں کو سمجھ ہی نہیں سکتے ۔“ (مرقاۃ الیقین ص 190)

ایک دفعہ آپ کی بیماری کے دنوں میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے عرض کیا کہ اگر پسند کریں تو حاذق الملک کو دہلی سے بلوایا جائے ۔ فرمایا ”خدا پر توکل کرو ۔ میرا بھروسہ نہ ڈاکٹروں پر ہے نہ حکیموں پر ۔ میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اور اُسی پر تم بھروسہ کرو ۔“ (تاریخ احمدیت جلد سوم ص 555)

ملک بشیر علی صاحب کنجاہی بیان کرتے ہیں کہ ”میں حیدر آباد دکن میں قریباً تیرہ برس تک رہا اور وہاں ٹھیکیداری کا کام کرتا رہا ہوں ۔ میرے حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب سے بڑے گہرے تعلقات تھے اور ہم دونوں مدت تک اکٹھے رہتے رہے ۔ ایک دفعہ حضرت عرفانی صاحب نے فرمایا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ گورداسپور ایک مقدمہ کے سلسلہ میں گئے ہوئے تھے ۔ حضرت مسیح موعود نے وہاں سے کہلا بھیجا کہ مولوی نورالدین صاحب اور شیخ یعقوب علی صاحب فوراً پہنچ جائیں ۔ چنانچہ میں اور حضرت مولوی صاحب دو بجے بعد دوپہر یکّہ پر بیٹھ کر بٹالہ کی طرف چل پڑے ۔ شیخ صاحب نے مجھے کہا کہ اس وقت میرے دل میں خیال آیا کہ حضرت مولوی صاحب کہا کرتے ہیں کہ ’خدا تعالیٰ کا میرے ساتھ وعدہ ہے کہ میں اگر کہیں جنگل بیابان میں بھی ہوں تب بھی خدا تعالیٰ مجھے رزق پہنچائے گا اور میں کبھی بھوکا نہیں رہوں گا‘ آج ہم بے وقت چلے ہیں ۔ پتہ لگ جائے گا کہ رات کو ان کے کھانے کا کیا انتظام ہوتا ہے ۔ بٹالہ میں مقامی جماعت کی طرف سے ایک مکان بطور مہمان خانہ ہوا کرتا تھا ۔ اس میں ہم دونوں چلے گئے ۔ حضرت مولوی صاحب وہاں ایک چارپائی پر لیٹ گئے اور کتاب پڑھنے لگ گئے ۔ اندازاً شام کے چھ بجے کا وقت ہوگا ۔ اچانک ایک اجنبی شخص آیا اور کہنے لگا میں نے سنا ہے کہ آج مولوی نورالدین صاحب یہاں آئے ہوئے ہیں ۔ وہ کہاں ہیں ؟ میں نے کہا وہ یہ لیٹے ہوئے ہیں ۔ کہنے لگا حضور ! میری ایک عرض ہے آج شام کی دعوت میرے ہاں قبول فرمائیے ۔ میں ریلوے میں ٹھیکیداری کرتا ہوں اور میری ٹرین کھڑی ہوئی ہے اور میں نے امرتسر جانا ہے ۔ میرا ملازم حضور کے لئے کھانا لے آئے گا ۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا ۔ بہت اچھا ۔ چنانچہ شام کے وقت اُسی کا ملازم بڑا پر تکلف کھانا لے کر حاضر ہوا اور ہم دونوں نے سیر ہو کر کھالیا ۔ شیخ صاحب کہنے لگے میرے دل میں خیال آیا کہ ان کی بات تو صحیح ہوگئی اور انہیں خدا نے واقعہ میں کھانا بھجوا دیا ۔ چونکہ گاڑی رات دس بجے کے بعد چلتی تھی ۔ میں نے حضرت مولوی صاحب سے عرض کیا کہ اندھیرا ہو رہا ہے ۔ پھر مزدور نہیں ملے گا ۔ ہم کسی مزدور کو بلا لیتے ہیں ۔ اور اسٹیشن پر پہنچ جاتے ہیں ۔ وہاں ویٹنگ روم میں آرام کر لیں گے ۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا ۔ بہت اچھا ۔ چنانچہ میں نے ایک مزدور کو بُلایا ۔ اور وہ ہم دونوں کے بستر لے کر اسٹیشن پر پہنچ گیا ۔ چونکہ گاڑی رات کے دس بجے کے بعد آتی تھی ۔ میں نے آپ کا بستر کھول دیا تا کہ حضرت مولوی صاحب آرام فرمالیں ۔ جب میں نے بستر کھولا تو اللہ تعالیٰ اس بات کا گواہ ہے کہ اس کے اندر سے ایک کاغذ میں لپٹے ہوئے دو پراٹھے نکلے ۔ جن کے ساتھ قیمہ رکھا ہوا تھا ۔ میں سخت حیران ہوا اور میں نے دل میں کہا لو بھئی وہ کھانا بھی ہم نے کھالیا اور یہ خدا کی طرف سے اور کھانا بھی آ گیا کیونکہ اس کھانے کا ہمیں مطلقاً علم نہیں تھا ۔ میں نے حضرت مولوی صاحب سے عرض کیا کہ حضور جب ہم قادیان سے چلے تھے تو چونکہ اچانک اور بے وقت چلے تھے ۔ میں نے دل میں سوچا کہ آج ہم دیکھیں گے کہ مولوی صاحب کو کھانا کہاں سے آتا ہے سو پہلے آپ کی دعوت ہوگئی اور اب یہ پراٹھے بستر سے بھی نکل آئے ہیں ۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا :۔ ”شیخ صاحب اللہ تعالیٰ کو آزمایا نہ کرو اور خدا سے ڈرو ۔ اُس کا میرے ساتھ خاص معاملہ ہے“ ۔

(حیات نور ص 273 تا 275)

عشق قرآن

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی سیرت کا ایک اور نمایاں پہلو قرآن کریم کے ساتھ بے نظیر عشق اور محبت ہے ۔ آپ قرآن کریم کے عاشق صادق تھے ۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنا ، آیات قرآنیہ پر گھنٹوں غور وفکر کرتے رہنا اور جہاں بھی ہوں درس قرآن کا سلسلہ جاری رکھنا ۔ یہ آپ کے روزمرہ کے چیدہ و پسندیدہ اور محبوب و مرغوب مشاغل تھے ۔ گویا قرآن کریم سے عشق آپ کی گھٹی میں تھا ۔ جس کی تائید آپ کے اس ارشاد سے بھی ہوتی ہے کہ :۔

”میں نے اپنی ماں کے پیٹ میں قرآن مجید سُنا ۔ پھر گود میں سُنا اور پھر اُن سے ہی پڑھا“ ۔

(حیات نور ص 8)

حضور کو اپنے محبوب کی کتاب سے کچھ اس قسم کا پیار تھا کہ اس جذبہ عشق کا تصور تک کرنا کسی انسانی طاقت میں نہیں ۔ آپ خود فرماتے ہیں کہ :

”قرآن شریف کے ساتھ مجھ کو اس قدر محبت ہے کہ بعض وقت تو حروف کے گول گول دائرے مجھے زلف محبوب نظر آتے ہیں اور میرے منہ سے قرآن کا اک دریا رواں ہوتا ہے اور میرے سینہ میں قرآن کا ایک باغ لگا ہوا ہے ۔ بعض وقت تو میں حیران ہو جاتا ہوں کہ کس طرح اس کے معارف بیان کروں ۔ “

(بدر 19/اکتوبر 1911ء صفحہ 3)

اس طرح آپ فرماتے ہیں :۔

”میں نے قرآن کریم بہت پڑھا ہے اور اب تو میری غذا ہے اگر آٹھ پہر میں خود نہ پڑھوں اور نہ پڑھاؤں اور میرا بیٹا میرے سامنے آکر نہ پڑھے تو میں اس کا وجود بھی نہیں سمجھتا ۔ سونے سے پہلے وہ آدھ پارہ مجھے سنا دیتا ہے ۔ غرض میں قرآن کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا ۔ وہ میری غذا ہے“ ۔

ایک دفعہ فرمایا کہ :۔

”خدا تعالیٰ مجھے بہشت اور حشر میں نعمتیں دے تو میں سب سے پہلے قرآن شریف مانگوں گا تا حشر کے میدان میں بھی اور بہشت میں بھی قرآن شریف پڑھوں پڑھاؤں اور سناؤں“ ۔

نیز فرمایا :۔

”بعض وقت میں نے قرآن کے تین تین لفظوں کو علیحدہ چھانٹ کر دیکھا ہے کہ انہیں تین الفاظ سے میں دنیا کے تمام مذاہب کا مقابلہ کر سکتا ہوں ۔“

اسی طرح فرمایا کہ :۔

”میرا تو اعتقاد ہے کہ اس کتاب کا ایک رکوع انسان کو بادشاہ سے بڑھ کر خوش قسمت بنا دیتا ہے ۔ جس باغ میں میں رہتا ہوں اگر لوگوں کو خبر ہو جاوے تو مجھے بعض دفعہ خیال گزرتا ہے کہ میرے گھر سے قرآن نکال کر لے جاویں ۔“

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 558)

حقیقت یہ ہے کہ آپ کے سینہ میں عشق قرآن کا جو چراغ روشن تھا آپ بے حد متمنی تھے کہ کسی نہ کسی طرح یہ چراغ ہر سینہ میں روشن ہو جائے ۔ اس مقصد کیلئے جیسا کہ اُوپر ذکر کیا جا چکا ہے ۔ آپ درس قرآن بڑی ہی محبت ، لگن اور باقاعدگی سے دیتے تھے ۔ یہانتک کہ جب آپ مرض الموت میں مبتلا تھے اور کمزور و نحیف ہو چکے تھے تب روزانہ دو آدمیوں کا سہارا لے کر درس دینے کے لئے تشریف لے جاتے ۔ جب سہارا لے کر چلنے کی بھی سکت نہ رہی تو ڈاکٹروں نے

مشورہ دیا کہ اب آپ درس دینا بند کر دیں۔ اس پر آپ نے فرمایا:۔

”قرآن کریم میری روح کی غذا ہے اس کے بغیر میرا زندہ رہنا محال ہے۔ لہٰذا درس میں کسی حالت میں بھی بند نہیں کر سکتا۔ بول تو میں سکتا ہوں خدا کے آگے کیا جواب دوں گا۔ درس کا انتظام کرو کہ میں قرآن کریم سُنا دوں“۔ (حیات نور ص 693)

وفات سے قبل اپنے بیٹے عبدالحی کو ان الفاظ میں نصیحت فرمائی:۔

”تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی کتاب کو پڑھنا، پڑھانا اور عمل کرنا۔ میں نے بہت کچھ دیکھا پر قرآن جیسی چیز نہیں دیکھی۔ بے شک یہ خدا تعالیٰ کی کتاب ہے“۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 557 نیا ایڈیشن)

وفات سے چند روز قبل جماعت کے نام جو وصیت تحریر فرمائی اس وصیت کے آخری الفاظ یہ تحریر فرمائے:۔

”قرآن وحدیث کا درس جاری رہے“

(حیات نور ص 703)

آپ کی قرآن سے دل لگی، قرآن دانی، قرآن فہمی اور تفسیر بیانی کو حضرت مسیح موعود کی نگاہ میں خاص مقام حاصل تھا۔ حضور فرماتے ہیں:۔

جس طرح ان کے دل میں قرآن کریم کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے ایسی محبت مَیں کسی اور کے دل میں نہیں دیکھتا۔ آپ قرآن کے عاشق ہیں اور آپ کے چہرہ پر آیاتِ مبین کی محبت ٹپکتی ہے۔ آپ کے دل میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نور ڈالے جاتے ہیں۔ پس آپ نوروں کے ساتھ قرآن شریف کے وہ دقائق دکھاتے ہیں۔ جو نہایت بعیدہ پوشیدہ ہوتے ہیں۔ آپ کی اکثر خوبیوں پر مجھے رشک آتا ہے...... آپ کی فطرت کو خدا تعالیٰ کے کلام سے پوری پوری مناسبت ہے۔ خدا تعالیٰ کے کلام میں بیشمار خزانے ہیں جو اس بزرگ جوان کے لئے رکھے گئے ہیں...... جب کبھی آپ کتاب اللہ کی تاویل وتفسیر کی طرف توجہ کرتے ہیں تو اسرار کے قلعے کھول دیتے ، لطائف کے چشمے بہا دیتے ، عجیب وغریب پوشیدہ معارف ظاہر کرتے ، دقائق کے ذرات کی تدقیق کرتے اور حقائق کی انتہا تک پہنچ کر کھلا کُھلا نور لاتے ہیں۔

(ترجمہ از عربی حصہ آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 587,586)

حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے بعد حضرت مولوی نورالدین اس شعر کے مصداق ہیں کہ ؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

خدمت دین کا سفر

نکل کھڑے ہو ہلکے بھی اور بھاری بھی۔ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

(سورۃ التوبہ-41)

مکرم ماسٹر احمد علی صاحب

ربوہ کے پہلے جلسہ سالانہ (1949ء) میں شرکت کے لئے

ادرحماں اور تخت ہزارہ کی جماعتوں کا کشتیوں پر یادگار سفر

حضرت مسیح موعود کا مشہور الہام ہے

”یاتون من کل فج عمیق“

اس الہام کا ایک مصداق وہ سفر بھی ہے جو ربوہ کے پہلے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے دریائے چناب میں کشتیوں کے ذریعہ کیا گیا۔ اس کی کسی قدر تفصیل درج ذیل ہے۔

1947ء میں تقسیم ہند کے بعد جماعت احمدیہ کا مرکز دریائے چناب کے کنارے پہاڑوں کی وادی میں آباد ہوا تو اضلاع جھنگ، سرگودھا اور فیصل آباد کی جماعتوں کے لئے مرکز سے رابطہ اور میل ملاقات کی آسانی ہوگئی چنانچہ جب اپریل 1949ء میں پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا تو تخت ہزارہ، ادرحماں اور ہلال پور کی جماعتوں نے کشتیوں میں ربوہ پہنچنے کا پروگرام طے کیا۔

ادرحماں کے ہم قریباً پچاس مرد و زن، خورد و کلاں تخت ہزارہ والے دریا کے پتن سے ایک کشتی میں سوار ہوئے اور اتنے ہی افراد دوسری کشتی میں جماعت تخت ہزارہ سے سوار ہوئے۔

ہمارا یہ انوکھا سفر علی الصبح بعد نماز فجر شروع ہوا اور غروب آفتاب سے کچھ دیر بعد چنیوٹ کی طرف والے پل کے نیچے ختم ہوا۔ ظہر وعصر دریا ہی میں ایک خشک ریت کے ٹیلے پر باجماعت ادا کی گئیں۔ نماز کے بعد ہر ایک نے اپنے کھانے کے لئے جو کچھ ساتھ باندھا ہوا تھا کھا کر دریا کا پانی پی لیا۔ سارے راستے زیر لب ذکر الٰہی اور بلند آواز سے تلاوت قرآن شریف اور نظم خوانی سے فضائیں گونجتی رہیں۔

تخت ہزارہ کے ملاح رحماں اور اس کا بیٹا عبداللہ دریا کی روانیوں سے واقف تھے۔ اپنی سہولت کے لئے دونوں نے ایک ایک مزدور ساتھ رکھا ہوا تھا جو کشتی چلاتا (کھیتا) تھا۔

دریاؤں میں ان دنوں پانی کم ہوتا تھا۔ اس لئے بہاؤں کے رخ کشتیاں کبھی ایک کنارے کے قریب ہوتی تھیں کبھی دوسرے کنارے کا رخ کرتی تھیں۔

ہر چھوٹے بڑے کے چہرے اس انوکھے سفر سے شاداں اور فرحاں تھے۔ ان دنوں بھابڑا اور مڈھ رانجھا سے صرف ایک بس علی الصبح سرگودھا جاتی اور شام کو واپس آتی۔ سڑکیں کچی تھیں بس کے سفر میں کپڑے گرد وغبار سے اٹ جاتے تھے اور چہرے پہچانے نہیں جاتے تھے۔ کشتیوں میں اس کوفت سے محفوظ تھے اور کرایہ بھی ملاحوں سے چنیوٹ والے دریا کے پل تک بسوں کے برابر فی سواری طے ہوا تھا ہم چناب کے پل کے قریب پہاڑی پر بنے ہوئے ہندوؤں کے مندر پر اترے۔

ہماری ایک چچا زاد بہن کی موجودگی میں ایک روز اس سفر کا ذکر ہوا تو اس نے کہا کہ میں خود بھی اس سفر میں شامل تھی۔

جب کشتیاں چنیوٹ کی طرف والے پل کے قریب پہنچ گئیں تو ادرحماں اور ہلال پور والوں نے پل کے نیچے گہرے اور تیز پانی سے خائف ہو کر ملاحوں سے کہا ہمیں پل کے پیچھے یہیں اتار دو چنانچہ ملاحوں نے دریا کے کنارے بنے ہوئے ہندوؤں کے مندر کے ساتھ کشتی لگا دی اور وہاں اترتے رہے۔ تخت ہزارہ والوں نے اپنی کشتی پل کے نیچے سے گزار کر دریا کے بائیں کنارے لگائی اور وہاں اترے۔

ہمارے کشتیوں پر سفر کی اطلاع مرکز میں ہو چکی تھی سورج کے غروب ہوتے ہی خدام کی ایک ٹیم ہماری مدد اور راہنمائی کے لئے پہنچ چکی تھی۔ ہم سب نے ان کے پیچھے پیچھے چل کر پہاڑی کی اوٹ میں اپنے نئے مرکز کے بنائے ہوئے نئے لنگر خانہ پہنچ کر اللہ کا شکر ادا کیا۔ گرم گرم روٹیوں اور گرم گرم سالن سے شکم سیر ہو کر ہر ایک نے اپنی اپنی قیام گاہ کا رخ کیا۔

یہ بات بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ جہاں آج کل (عقب فضل عمر ہسپتال) محلّہ آباد ہے وہاں بلکہ تھانہ ربوہ کی پچھلی طرف نیا لنگر خانہ تھا۔ قیام گاہیں کچی تھیں کچی اینٹوں کی دیواریں اور سرکنڈے کی چھتوں والی لمبی لمبی بیرکیں اپریل کا مہینہ تھا موسم بھی قدرے خوشگوار تھا ہم اکثر مردوں نے تو بیرکوں سے باہر میدان ہی میں اپنے اپنے کھیس بچھا کر رات بسر کر لی۔ صبح اٹھ کر نلکوں کی تلاش میں سب ادھر ادھر چل نکلے۔

نئے مرکز کی وجہ سے کسی کی زبان پر حرف شکایت نہیں تھا بلکہ جلسہ کے بعد واپس جا کر جماعت میں اپنے اس للّٰہی سفر اور رات بسری کے مزے اور لطف کی باتیں بیان کرتے رہے۔

ریلوے سٹیشن کے شمالی جانب جہاں آج کل دارالضیافت اور (یادگار چوک) ہے کے گرد و نواح میں ہم نے رات گزاری تھی۔ سبحان اللّٰہ

کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا کہ یہ وہی جگہ ہے جہاں ہم نے فرش خاک کو بستر بنایا تھا۔

دیانتداری کا زندہ واقعہ

مکرم رزاق محمود طاہر صاحب سرگودھا لکھتے ہیں

خاکسار لاہور کی ایک مل میں ایک ڈیپارٹمنٹ کا مینیجر ہے اور ہفتہ وار اپنے گھر سرگودھا چک نمبر 36 جنوبی یا ربوہ چلا جاتا ہوں۔

کچھ دن پہلے میں دارالعلوم جنوبی بیت المسرور کی طرف جانے والی سڑک سے بازار جانے کے لئے رکشہ کے انتظار میں تھا ایک رکشہ آیا جس پر کچھ بھائی بہنیں بیٹھے ہوئے تھے میں بھی بیٹھ رہا تھا کہ پہلے سے بیٹھی ہوئی ایک بزرگ خاتون بہت پریشان تھیں وہ کہہ رہی تھیں کہ ابھی بازار سے 4 ہزار روپے میں سونے کی بالیاں خرید کر لائی ہیں جو راستہ میں کہیں گر گئی ہیں اس نقصان سے وہ بزرگ خاتون بہت دل گرفتہ اور پریشان تھیں یہ دیکھ کر مجھے بھی بہت فکر ہوا اور رحم اور درد کی کیفیت پیدا ہوگئی رکشہ پر سوار ہونے سے پہلے میں نے بھی ان گم شدہ بالیوں کی تلاش میں ادھر ادھر دیکھا باقی بھائی بہنیں بھی رکشہ کے دائیں بائیں یا اوپر نیچے دیکھ رہے تھے اور کچھ مختلف باتوں اور مشوروں سے ان کی دادرسی بھی کر رہے تھے۔ اتنے میں ایک اور باپردہ بہن رکشہ کی طرف یہ اندازہ کر کے آئیں کہ یہ لوگ کچھ ڈھونڈ رہے ہیں۔ اس بہن کے ہاتھ میں لپٹا ہوا ایک پلاسٹک کا لفافہ تھا ان کے دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ یہ اماں جی اس لئے پریشان ہیں کہ سونے کی بالیاں گم ہوگئی ہیں۔ تو انہوں نے وہ لفافہ اس بزرگ خاتون کو تھما دیا اور بتایا کہ یہاں تھوڑا سا آگے قریب ہی سڑک کے ایک طرف یہ لفافہ پڑا تھا جسے غیر معمولی سمجھ کر انہوں نے اٹھایا اور دیکھا تو اس میں سونے کی بالیاں تھیں۔ اور اب مالک کی تلاش میں تھیں چنانچہ اس بہن نے وہ بالیاں اصل مالکہ کے حوالے کر دیں

بالیاں مل جانے پر وہ بزرگ خاتون بہت خوش ہوئیں، ان کی فکر دور ہوئی، اور دلی تسلی کے ساتھ اپنے گھر کی طرف چلی گئیں سب دیکھنے والوں پر اس واقعہ کا غیر معمولی اثر ہوا اور سب کو ایک فطرتی خوشی بھی ہوئی۔ کسی کی گری ہوئی چیز کو امانت سمجھ کر اٹھا لینا اور پھر اصل مالک کو تلاش کر کے واپس کرنے والی اس بہن کے لئے سب کے دل سے دعائیں نکلی ہوں گی دیانتداری کے ایسے زندہ واقعات بہت کم نظر آتے ہیں۔

سب سے لمبا پلیٹ فارم

گھر گپور پلیٹ فارم (مغربی بنگال) بھارت لمبائی 2733 فٹ۔

ماخوذ

113 سال پہلے تعمیر ہونے والی

مظفرآباد سرینگر شاہراہ کی تاریخ

صدیوں پرانی ریاست جموں وکشمیر کی تاریخ کے تعین میں ریاست کے جغرافیائی خدوخال نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہمالیہ کے دامن میں واقع اس حسین ترین وادی کو چاروں طرف سے بلند وبالا، پیچیدہ و پُرخطر پہاڑی سلسلوں نے گھیر رکھا ہے۔ یہی پہاڑ ازمنۂ قدیم میں کشمیر کی ڈھال ثابت ہوئے ہیں۔ ہیون سانگ (32-31ء) نے لکھا ہے کہ ”ان پہاڑوں کے درمیان درے موجود ہیں لیکن بے حد تنگ اور سمٹے ہوئے“۔

چینی سیاح اوکانگ (63-759ء) رقمطراز ہے کہ یہ ملک تمام اطراف سے پہاڑوں میں گھرا ہوا ہے جو اس کی قدرتی فصیل ہیں۔ فقط تین راستے کھلے ہیں۔ مسلمان جغرافیہ دان المسعودی نے لکھا ہے کہ ایک طرف کو چھوڑ کر کہیں سے اس علاقے میں رسائی نہیں ہوسکتی۔ انہی پہاڑی سلسلوں میں بارہ مولا سے آگے پاکستان کے ساتھ ملحقہ علاقوں کا نام قدیم تاریخی کتابوں میں وادی وتستہ ملتا ہے۔ وادی وتستہ (حالیہ وادی جہلم) کے پہاڑوں میں سر ٹکرانے اور شور مچانے کے بعد دریائے جہلم تنگ گھاٹیوں سے گزر کر پاکستان کی طرف بہتا ہے۔

قدیم مؤرخ اس خیال سے متفق ہیں کہ جب انسانی ضروریات بڑھیں، شوق اور جستجو پیدا ہوئی تو وادی سے باہر نکلنے والے پہلے فرد یا قافلے نے وادی جہلم کا انتخاب کیا۔ اور برصغیر دنیا کے دیگر کسی علاقے سے آنے والے سیاح، قافلے یا افراد نے وادی کشمیر میں داخل ہونے کے لئے یہی راستہ استعمال کیا۔ اسی راستے کے ذریعے کشمیر میں انسانی زندگی پر دیگر علاقوں کے اثرات مرتب ہوئے۔ تہذیب کے ارتقاء اور میل جول اور معاشرت کے فروغ میں وادی جہلم کے قدیم راستے کا نمایاں کردار ہے۔ معروف سیاح ہیون سانگ اور اوکانگ بھی اسی راستے سے وادی کشمیر میں داخل ہوئے۔ اس قدیم ترین راستے کی نشاندہی مشہور مؤرخ البیرونی نے بھی کی ہے۔ ریاست میں داخل ہونے والے بیشتر حملہ آور وادی جہلم کے ذریعے کشمیر میں پہنچے۔ قدیم مؤرخ پنڈت کلہن کے مطابق بادشاہ اعظم اشوک نے کشمیر کے پایۂ تخت سری نگر کی بنیاد رکھی۔ اس قدیم اور تاریخی شہر سے تجارت اور آمدورفت کے لئے واحد اور موزوں راستہ وادی جہلم کا ہی رہا ہے۔

سلطان صدرالدین (1347-1345ء) کے بعد کشمیر میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ قائم کرنے والا سلطان شمس الدین شاہ میر (جو ریاست سوات کا باشندہ تھا) نے بھی ریاست میں داخلہ کے لئے اسی راستہ کا انتخاب کیا۔ ریاست کشمیر کے عظیم فرمانروا سلطان شہاب الدین (1373-1354ء) نے اسی راستہ سے آگے بڑھتے ہوئے کشمیر کی سرحدوں کو سندھ، بلوچستان، سرحد، پورے پنجاب اور شمال میں کابل، یارقند، قندھار، کاشغر اور تبت تک وسعت دی۔ کابل اور وسطی ایشیا تک آمدورفت اور دیگر روابط کے لئے وادی جہلم کا راستہ استعمال کیا گیا۔ کشمیر میں شاہ ہمدان یا امیر کبیر کے نام سے یاد کئے جانے والے عظیم مبلغ اسلام سید علی ہمدانی اپنے سات صد جلیل القدر سادات کے ہمراہ 1369ء میں اسی راستے سے ریاست میں داخل ہوئے اور علم وفیض کا وہ چشمہ جاری کیا جس نے وادی کے چپے چپے کو سیراب کردیا۔ 1585ء میں ہندوستان کے مغل بادشاہ اکبر کے حکم پر مرزا شاہ رخ، راجہ بھگوان درس اور شاہ قلی محرم کی سرداری میں 5ہزار سواروں پر مشتمل فوج وادی جہلم ہی کے راستے سے کشمیر کی سلطنت پر جس کا بادشاہ یوسف شاہ چک تھا حملہ آور ہوئی اور ریاست پر قبضہ کرلیا۔ شہنشاہ اکبر نے اپنے دورے سے واپسی پر جہلم وادی کا انتخاب کیا۔ کشمیر میں مغلیہ سلطنت کے زوال کے بعد افغانوں نے بھی اسی راستے کو استعمال کرتے ہوئے ریاست پر عملداری قائم کی۔ افغانوں کے بعد سکھوں اور ڈوگروں کے دور میں بھی اس قدیم راستہ کو مکمل اہمیت وفوقیت حاصل رہی۔ دریا کے دائیں کنارے ایک پگڈنڈی جس کے آثار ابھی کہیں ملتے ہیں، پر عام لوگ پیدل اور سلاطین اور ان کی افواج گھوڑوں اور ہاتھیوں پر سفر کرتی رہیں۔ اس قدیم ترین راستے کی اہمیت وافادیت کے باعث 1880ء میں ڈوگرہ مہاراجہ رنبیر سنگھ نے دریائے جہلم کے بائیں کنارے پر سری نگر سے مظفرآباد تک پختہ سڑک تعمیر کرائی۔ برطانوی کرنل نسبت کی نگرانی میں ریاستی انجینئرنگ کمپنی ایلکسن کی ماہرانہ استعداد سے تقریباً 10 سال میں یہ سڑک پایۂ تکمیل کو پہنچی جس پر اکیس لاکھ اٹھہتر ہزار آٹھ سو روپے لاگت آئی۔ یہ سڑک 184 کلومیٹر لمبی ہے۔ تکمیل کے مراحل طے کرنے کے بعد 1892ء میں اس شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا۔ پختگی سے قبل اس شاہراہ پر راولپنڈی سے سری نگر تک بیل گاڑیاں جنہیں مقامی زبان میں کرانچی کہا جاتا تھا چلتی تھیں۔ یہ گاڑیاں قافلوں کی صورت میں چلا کرتیں اور راستے میں بہت سے مقامات پر پڑاؤ کیا جاتا۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد راجہ بازار راولپنڈی سے سری نگر تک تانگے چلنے لگے۔ مختلف مقامات پر گھوڑے تبدیل کئے جاتے۔ دنیا میں ہونے والی نئی ایجادات کے باعث اس شاہراہ پر ٹھوس ٹائروں والی گاڑیاں چلنے لگیں۔ قدیم مؤرخین کے مطابق اس شاہراہ پر ہر سال لاکھوں کی تعداد میں سیاح سفر کرتے رہے۔ وادی وتستہ کے بعد یہ راستہ راولپنڈی سری نگر شاہراہ، جہلم وادی شاہراہ اور اب سری نگر مظفرآباد شاہراہ کے نام سے متعارف ہوا ہے۔ کشمیری حکمرانوں کے علاوہ مختلف ادوار میں برصغیر کی تاریخی شخصیات نے اس شاہراہ پر سفر کو موزوں خیال کیا۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح پہلی مرتبہ 1919ء، دوسری مرتبہ 1926ء، تیسری مرتبہ 1936ء اور چوتھی مرتبہ 1944ء میں کشمیر میں تشریف لائے۔ آخری مرتبہ آپ جموں، سچیت گڑھ کے راستے آئے۔ پہلے تینوں دوروں میں آپ نے زیادہ تر سفر کے لئے جہلم وادی شاہراہ کا انتخاب کیا۔ نیشنل کانفرنس کے اجلاس میں شرکت کے لئے پنڈت جواہر لال نہرو اور سرحدی گاندھی خان عبدالغفار خان اسی راستے سے گزرے، جبکہ 1946ء میں پنڈت جواہر لال نہرو کو سری نگر جاتے ہوئے اسی راستے سے واپس کیا گیا۔ اگست 1947ء میں مہاتما گاندھی نے بھی اسی شاہراہ کو سری نگر کے دورے کے لئے استعمال کیا۔ 1947ء تک اس شاہراہ پر سری نگر سے راولپنڈی تک سری نگر راولپنڈی ٹرانسپورٹ کمپنی، الائیڈ چراغ دین اور نندا بس سروس چلتی رہی۔ ان گاڑیوں کے ذریعے امراء سفر کرتے تھے۔ وگرنہ یہ گاڑیاں ڈاک لانے اور لے جانے میں استعمال ہوتی رہیں۔ ریاستی باشندے کرانچیوں، تانگوں اور گھوڑوں کے علاوہ پیدل سفر کرتے رہے۔ 27 اکتوبر 1947ء کو جب بھارت نے کشمیری عوام کی مرضی کے خلاف قانون آزادی ہند کو روندتے ہوئے سری نگر میں اپنی فوجیں اتاریں تو خطے میں کشیدگی بڑھی اور 1948ء میں بھارت کے جارحانہ اقدامات کے باعث جہلم وادی روڈ ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بند ہو گئی۔ تاہم 1956ء تک انٹری پرمٹ کے ذریعے کشمیری باشندوں کو ریاست کے دونوں حصوں میں سفر کی اجازت تھی۔ سیز فائر لائن پیدل عبور کرکے کشمیری باشندے ایک حصے سے دوسرے حصے میں آتے جاتے رہے۔ 1956ء میں بھارتی حکومت نے کشمیریوں کے باہمی ملاپ کی راہیں مسدود کردیں۔ حالانکہ اقوام متحدہ کی سفارشات میں واضح ہے کہ ریاستی باشندوں پر پُرامن آنے جانے میں کوئی پابندی نہیں۔

حکومت پاکستان نے تنازعہ کشمیر کے انسانی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے گزشتہ برس بھارتی حکومت سے مظفرآباد سری نگر بس سروس کے اجراء کا مطالبہ کیا تھا۔ جسے بھارتی حکومت نے ویزا اور پاسپورٹ کی پابندی سے مشروط کرکے ناممکن بنادیا۔ تقریباً ایک سال کی سیاسی و سفارتی کوششوں کے بعد ویزا و پاسپورٹ کی پابندی کے بغیر بس سروس کے اجرا کا اعلان کیا گیا۔ بھارت نے اس اقدام کو عالمی سطح پر سراہا گیا ہے۔ جبکہ حد متارکہ کے دونوں اطراف مسرت و انبساط کی لہر دوڑ گئی۔ اپنے عزیز واقارب سے ملنے کی ماند پڑتی ہوئی امیدیں پھر سے جوان ہوئی ہیں۔ ریاستی باشندوں کی بڑی تعداد نے اسے صدر جنرل پرویز مشرف کی کامیابی قرار دیا ہے۔ سیز فائر لائن کے دونوں جانب مقیم کشمیریوں کی غالب اکثریت ایک دوسرے سے ملنے کی خواہاں ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 13 مارچ 2005ء)

رپورٹ: عارف محمود شہزاد صاحب مربی سلسلہ بینن

اگبانٹا (بینن) کی
بیت الذکر کا سنگ بنیاد

9 ستمبر 2004ء کو صبح بارہ بجے Agbanta میں احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر کے لئے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب عمل میں آئی۔ مکرم امیر صاحب بینن کے نمائندہ مکرم ذکراللہ ابراہیم صاحب کی زیر صدارت تلاوت کلام پاک سے آغاز ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ اس کے بعد گاؤں کے چیف اور میئر کے نمائندہ نے بھی خطاب کیا اور بیت الذکر کے قیام پر مبارکباد دی اور اس کی تعمیر میں ہاتھ بٹانے کا کہا۔ آخر پر مکرم ذکراللہ ابراہیم صاحب نے احباب سے خطاب کیا۔ بعد ازاں بیت الذکر والی جگہ پر چلے گئے اور دعائیں کرتے ہوئے بیت الذکر کی بنیاد کی پہلی اینٹ رکھی گئی۔ اس موقع پر مکرم ذکراللہ ابراہیم صاحب نے دعا کروائی۔ خوشی کے اس موقع پر سب کو کھانا پیش کیا گیا۔

قارئین سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اس بیت کی تعمیر ہر لحاظ سے بہت مبارک فرمائے اور یہ خداتعالیٰ کے سچے موحد بندوں سے ہمیشہ آباد رہے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 22 اپریل 2005ء)

خدا کے بندے

زمیں پہ چلتے ہیں جو لوگ انکساری سے
خدا کے بندوں میں ان کا شمار ہوتا ہے
نہیں پسند خدا کو تکبر و نخوت
شکارِ کبر ذلیل و خوار ہوتا ہے

چوہدری شبیر احمد

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 47727 میں منورہ محمود

زوجہ میاں محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 23 تولے مالیتی -/185000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منورہ محمود گواہ شد نمبر 1 علی حسن آفتاب سنوری راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد سنوری راولپنڈی

مسل نمبر 47728 میں حامدہ عمر

زوجہ عمر حیات قوم راجپوت چوہان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تیلی محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حامدہ عمر گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد چوہدری ظہیرالدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد ولد چوہدری عبدالستار مرحوم راولپنڈی

مسل نمبر 47729 میں ڈاکٹر طیبہ جبین

زوجہ لیفٹیننٹ کرنل رفیق احمد قوم فاروقی (قریشی) پیشہ پریکٹس عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عسکری اپارٹمنٹس راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے اندازاً ماہوار بصورت ملازمت + پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ جبین گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد بھٹی ولد شاہنواز خان راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 47730 میں عطیۃ النور

بیوہ ابن الاسلام مرحوم قوم ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈیالہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/175000 روپے۔ 2۔ ترکہ خاوند مکان برقبہ 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/7500000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ النور گواہ شد نمبر 1 فخرالاسلام ولد ابن الاسلام مرحوم گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن الاسلام مرحوم

مسل نمبر 47731 میں مرزا محمد شریف

ولد مرزا شکرالدین قوم مغل پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی پورہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع چونڈہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2506 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد شریف گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی ولد شفقت رسول چونڈہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد لون ولد محمد امیر لون چونڈہ

مسل نمبر 47732 میں طارق محمود باجوہ

ولد ناصر احمد باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/167900 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ایک کنال مالیتی -/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 منور احمد باجوہ ولد محمد علی باجوہ داتہ زید کا

مسل نمبر 47733 میں زاہدہ پروین

زوجہ طارق محمود باجوہ قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک کنال مالیتی -/37500 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 47734 میں ندیم احمد جنجوعہ

ولد نذیر احمد جنجوعہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ پورن نگر سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 نعمان افضل بٹ ولد محمد افضل بٹ سیالکوٹ

مسل نمبر 47735 میں ابتسام حمید گوندل

ولد عبدالحمید گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پورن نگر سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابتسام حمید گوندل گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 47736 میں راحیلہ مظفر

زوجہ چوہدری مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ

4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی 225000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ مظفر گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 47737 میں بشریٰ حلیم

زوجہ عبدالحلیم شاہد مربی سلسلہ قوم بھوبا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آباد کالونی ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ اندازاً مالیتی 50000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 27000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ حلیم گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 27883 گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضیٰ ولد نور محمد ساہیوال

مسل نمبر 47738 میں نصیب اختر

زوجہ محمد نواز الحق قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/12-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی 60000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 6000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیب اختر گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد ولد علم الدین گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 47739 میں آسیہ عطاء

زوجہ عطاء اللہ خان قوم کھلول پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ فقیر والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں بوزن 4 ماشہ مالیتی 3335/- روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ 40000/- روپے۔ 3۔ گائے ایک عدد مالیتی 20000/- روپے۔ 4۔ پلاٹ ڈیڑھ مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی 75000/- روپے۔ 5۔ زمین نہری 18 مرلہ 25000/- روپے۔ 6۔ زمین بارانی 18 مرلہ 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ عطاء گواہ شد نمبر 1 میوہ خان ولد جلو خان گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد میوہ خان

مسل نمبر 47740 میں جنت بی بی

زوجہ شریف احمد خان قوم کھلول پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ فقیر والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 150/- روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی اندازاً 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جنت بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد میوہ خان گواہ شد نمبر 2 حاجی محمد اسماعیل ولد جلو خان

مسل نمبر 47741 میں فریدہ عرفان ابڑو

زوجہ عرفان احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی 28000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریدہ عرفان ابڑو گواہ شد نمبر 1 محمد علی نعیم وصیت نمبر 34552 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو خاوند موصیہ وصیت نمبر 30656

مسل نمبر 47742 میں نبیل احمد قریشی

ولد مبارک احمد خالد قوم قریشی پیشہ طالب علم 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبیل احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد مبارک احمد خالد گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 24527

مسل نمبر 47743 میں کاشف ناصر الدین عباسی

ولد معین الدین عباسی قوم عباسی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6350/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف ناصر الدین عباسی گواہ شد نمبر 1 کاشف شہزاد وصیت نمبر 28863 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 24527

مسل نمبر 47744 میں سعدیہ محمود

زوجہ محمود احمد کامران قوم ناگی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 50000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 263 گرام مالیتی 210000/- روپے۔ 3۔ پلاٹ دس مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ از ترکہ والدین اندازاً مالیتی 400000/- روپے۔ 4۔ بینک بیلنس 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کامران خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بریگیڈیئر اعجاز احمد خان وصیت نمبر 24428

مسل نمبر 47745 میں طاہرہ فرخ

زوجہ طارق پرویز رضی قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی اندازاً 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی

رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ فرخ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد شاہد وصیت نمبر 27948 گواہ شد نمبر 2 طارق پرویز رضی خاوند موصیہ

مسل نمبر 47746 میں شاہد حسین طاہر

ولد ناصر حسین قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹرو ول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد حسین طاہر گواہ شد نمبر 1 ناصر حسین والد موصی گواہ شد نمبر 2 رشید الدین بٹ وصیت نمبر 30365

مسل نمبر 47747 میں انصر حسین

ولد ناصر حسین قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹرو ول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر حسین گواہ شد نمبر 1 سید محمود اختر شاہ وصیت نمبر 30364 گواہ شد نمبر 2 رشید الدین بٹ وصیت نمبر 30365

مسل نمبر 47748 میں فریدہ نصرت

بنت ناصر احمد قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریدہ نصرت گواہ شد نمبر 1 جلال الدین ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 رشید الدین 30365

مسل نمبر 47749 میں محمد یوسف کاہلوں

ولد محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ خادم بیت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مشاہرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف کاہلوں گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365 گواہ شد نمبر 2 تنویر ستار بٹ وصیت نمبر 31519

مسل نمبر 47750 میں خالد احمد

ولد محمود احمد قوم چنیوٹی شیخ پیشہ کمیشن ایجنٹس عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت کمیشن ایجنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ مبارک احمد ولد شیخ عبدالرزاق کراچی

مسل نمبر 47751 میں شیخ مبارک احمد

ولد شیخ عبدالرزاق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد اعجاز احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد محمود احمد کراچی

مسل نمبر 47752 میں شبانہ رشید

زوجہ رشید الدین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے مالیتی -/135000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ رشید گواہ شد نمبر 1 رشید الدین خاوند موصیہ وصیت نمبر 30365 گواہ شد نمبر 2 جلال الدین ولد ناصر احمد کراچی

مسل نمبر 47753 میں وقار شاہد شیخ

ولد شاہد حفیظ شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار شاہد شیخ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قریشی وصیت نمبر 34499

مسل نمبر 47754 میں نفیسہ منور

زوجہ مسعود احمد منور قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/136000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نفیسہ منور گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد منور خاوند موصیہ وصیت نمبر 33022 گواہ شد نمبر 2 منظور مستجاب احمد وصیت نمبر 26904

مسل نمبر 47755 میں صفیہ بشیر

زوجہ بشیر احمد ملک قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بشیر گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد مجوکہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد ابراہیم مجوکہ ولد ملک سلطان احمد مجوکہ کراچی

مسل نمبر 47756 میں عطیہ افتخار احمد

زوجہ افتخار احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی-/96000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ ....روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عطیہ افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد ابراہیم مجوکہ گواہ شد نمبر 2 سارنگ خان وصیت نمبر 16042

مسل نمبر 47757 میں غضنفر محمود احمد قریشی

ولد اظہر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غضنفر محمود احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد قریشی وصیت نمبر 29422

مسل نمبر 47758 میں طاہر محمود

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042 گواہ شد نمبر 2 مزمل بشیر وصیت نمبر 35805

مسل نمبر 47759 میں بشریٰ بیگم

بیوہ محمد پناہ مرحوم قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 29-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور 10 گرام مالیتی -/7000 روپے۔2۔ترکہ خاوند زرعی زمین ساڑھے بارہ ایکڑ میں سے شرعی حصہ 1/8 واقع چک نمبر 191/7-R ضلع بہاولنگر۔3۔حق مہر -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔اور مبلغ 19200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ارشاد علی ولد محمد پناہ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد محمد پناہ کراچی

مسل نمبر 47760 میں عبدالوالی قیوم

ولد عبدالباری قیوم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر الٰہی بخش کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوالی قیوم گواہ شد نمبر 1 عبدالباری قیوم شاہد وصیت نمبر 16461 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد شاہد وصیت نمبر 26994

مسل نمبر 47761 میں قاسم علی

ولد ناصر علی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قاسم علی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 47762 میں نخل ناصر

بنت ڈاکٹر ناصر علی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 گرام مالیتی-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نخل ناصر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 قاسم علی ولد ناصر علی کراچی

مسل نمبر 47763 میں محمد منیر

ولد محمد لطیف مرحوم قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار ہنڈائی مالیتی-/500000 روپے۔2۔فلیٹ واقع کاؤنٹی گارڈن کراچی برقبہ 720 مربع فٹ مالیتی -/800000 روپے۔3۔فلیٹ برقبہ 350 مربع فٹ کراچی مالیتی-/400000 روپے۔4۔از ترکہ والد زرعی زمین اڑھائی ایکڑ واقع چک نمبر 245/E.B ضلع وہاڑی مالیتی-/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد منیر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 فراز حسن قریشی وصیت نمبر 29488

مسل نمبر 47764 میں صادقہ منیر

زوجہ محمد منیر قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-05 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔فلیٹ واقع کاؤنٹی گارڈن برقبہ 350 مربع فٹ مالیتی-/450000 روپے۔2۔حق مہر ادا/خرچ شدہ -/25000 روپے۔3۔طلائی زیور 42 گرام مالیتی-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/26400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صادقہ منیر گواہ شد نمبر 1 محمد منیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 47765 میں ثمینہ خالد

زوجہ خالد مسعود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔2۔طلائی زیور 201 گرام مالیتی -/140000 روپے۔3۔ تین عدد دکانیں مالیتی اندازاً -/4500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ خالد گواہ شد نمبر 1 خالد مسعود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 47766 میں طاہر مسعود

ولد خالد مسعود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر مسعود گواہ شد نمبر 1 خالد مسعود والد موصی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 47767 میں سدرہ رفعت

بنت خالد مسعود قوم آرائیں پیشہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سدرہ رفعت گواہ شد نمبر 1 خالد مسعود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 47768 میں محمد رفیق

ولد محمد شفیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدہ مکان فروخت شدہ مالیتی -/1500000 روپے میں شرعی حصہ ورثاء 3 بھائی 2 بہنیں اور والد ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد آصف طاہر وصیت نمبر 25643 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 47769 میں سید عبدالمبین رضوی

ولد سید عبدالماجد رضوی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عبدالمبین رضوی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ایوب ولد احمد ایوب کراچی

مسل نمبر 47770 میں محمد داؤد

ولد محمد یعقوب قوم آغا پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد داؤد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قریشی وصیت نمبر 34499

مسل نمبر 47771 میں شبیر احمد بٹ

ولد بشیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7650 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قریشی وصیت نمبر 34499

مسل نمبر 47772 میں عائشہ منان

بنت عبدالمنان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ منان گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان والد موصیہ

مسل نمبر 47773 میں راضیہ احمد

زوجہ مقصود احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1994ء ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے انیس تولہ اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول/خرچ شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راضیہ احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد کراچی

مسل نمبر 47774 میں رخسانہ ظہیر

زوجہ ظہیر الدین قوم ککے زئی ملک پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات ساڑھے چودہ تولہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ ظہیر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 ملک ظہیر الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 47775 میں قدسیہ ظہیر

بنت ملک ظہیر الدین قوم ککے زئی ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کڑا سوا تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ ظہیر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 ملک ظہیر الدین خان والد موصیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دل کھول کر خرچ کرو

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دیا کرے گا۔

اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو۔ (بخاری)

احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ اپنے عطیات مد امداد مریضاں اور مد ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایڈمنسٹریٹر)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریر کرتے ہیں دفتر وکالت مال تحریک جدید کے ایک دیرینہ کارکن محمد معین اختر صاحب کی اہلیہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد الدین بھٹی (مرحوم) لائن سپرنٹنڈنٹ واپڈا مورخہ 6 جون 2005ء کو بقضائے الٰہی بعمر 65 سال وفات پا گئیں۔ پسماندگان میں چھ بیٹے، دو بیٹیاں اور ایک پوتا شامل ہیں۔ نماز جنازہ مورخہ 8 جون 2005ء کو مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

ہومیو ڈاکٹر مکرم نسیم احمد خاں صاحب باب الابواب ربوہ لکھتے ہیں میرے والد محترم ہومیو ڈاکٹر مبارک احمد خان صاحب شیخوپورہ دل اور گردوں کی مرض کی وجہ سے بعمر 73 سال مورخہ 27 مئی 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں وفات پاگئے ان کی نماز جنازہ اسی دن بیت ہدایت باب الابواب میں مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر صاحب نے ہی دعا کروائی مرحوم خوش اخلاق، ہمدرد اور پر جوش داعی الی اللہ تھے۔ خلافت سے گہری محبت رکھتے تھے اور تمام عمر اپنی اولاد کو بھی اس پر کار بند رہنے کی نصیحت کرتے رہے۔ آپ مولوی عبدالقادر صاحب لدھیانوی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور ماسٹر محمد شریف خاں صاحب قادیان کے بیٹے تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے دو بیٹے ایک بیٹی اور بیوہ یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز تمام احباب جو تعزیت کے لئے ہمارے گھر آئے اور اور ٹیلی فون کے ذریعے بھی ہمارے غم میں برابر شریک رہے ہم سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اللہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے (آمین)

ولادت

مکرم طارق احمد محسن صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 18 جون 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام ازراہ شفقت فائزہ محسن عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم غلام مصطفیٰ محسن صاحب شہید پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب لالیاں کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے نیز میری اہلیہ کی جلد شفایابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

پاکستان آرمی میں آرمڈ فورسز نرسنگ سروسز میں شارٹ سروس ریگولر کمیشن کیلئے تربیت یافتہ نرسوں سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں اس سلسلہ میں رجسٹریشن آرمی سلیکشن اینڈ ریکروٹمنٹ سینٹرز میں ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے اور رجسٹریشن کیلئے درج ذیل ویب سائٹ Visit کریں۔

(www.joinpakarmy.gov.pk)

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم سید ناصر احمد طاہر صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ نور ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بھتیجی مکرمہ قرۃ العین صاحبہ بنت مکرم منظور احمد خان صاحب مقیم جرمنی کا معدہ کا آپریشن ہوا تھا دوبارہ تکلیف پر دو آپریشن ہوئے لیکن پیچیدگی ابھی باقی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ مولا کریم شفاء کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ اور لمبی زندگی سے نوازے۔

درخواست دعا

محترم چوہدری سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید کے دوسرے گھٹنے کا آپریشن الشفاء انٹرنیشنل اسلام آباد میں کامیابی کے ساتھ ہو گیا ہے۔ موصوف اپنے گھر دارالرحمت وسطی تشریف لے آئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

خبریں

اقتصادی ترقی کے فوائد ۔ صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز نے ملاقات میں ملک کی سیاسی صورت حال۔ امن وامان اور بجٹ پر تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ پی ٹی سی ایل کی نجکاری بہت بڑی کامیابی ہے دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اقتصادی ترقی کے فوائد عوام کو منتقل ہورہے ہیں انہوں نے علاقے کی جغرافیائی صورتحال پر بھی بات چیت کی۔ نیز صدر کے دورہ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

افغانستان میں گھمسان کی لڑائی ۔ امریکی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ افغانستان میں تازہ لڑائی میں بمباری کے نتیجہ میں 60 طالبان ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔ 2۔ امریکی ہیلی کاپٹروں نے زابل کے علاقے میں پہاڑوں پر واقع طالبان کے ٹھکانے پر 11 گھنٹے بمباری کی۔ 30 طالبان گرفتار کر لئے گئے۔ جھڑپوں میں پولیس کے 5 اور فوج کے 7 اہلکار مارے گئے جبکہ 5 امریکی فوجی زخمی ہوئے۔ طالبان کے ترجمان نے کہا ہے کہ 60 طالبان کی ہلاکت کا دعویٰ جھوٹ ہے۔

بلدیاتی امیدوار قائمقام چیف الیکشن کمشنر نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتیں بلدیاتی امیدوار کھڑے نہیں کر سکیں گی۔ بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کا اعلان صوبائی حکومتوں کے بجٹ اجلاس ختم ہوتے ہی کر دیا جائے گا۔ جس کے بعد 24 گھنٹوں میں سرکاری افسروں کو نگران مقرر کر دیا جائے گا۔ جو براہ راست چیف الیکشن کمشنر کے ماتحت ہوں گے۔ انتخابات تین مراحل میں ہوں گے۔ ایم این اے۔ ایم پی اے بھی حصہ لے سکیں گے۔ انتخابی عمل 14 اگست تک مکمل ہوجائے گا۔

عالمی بینک سے قرضے ۔ گورنر سٹیٹ بنک نے کہا ہے کہ عالمی بنکوں سے مزید دس سال قرضے لینا ہوں گے۔ معاشی ترقی کی رفتار برقرار رکھنے اور غربت کے خاتمے کے لئے قرضے لازمی ہیں۔

غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ ۔ حکومت اور اپوزیشن کے ارکان ملک میں اضافی بجلی ہونے کے باوجود غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ پر قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے پانی بجلی کے اجلاس میں واپڈا پر برس پڑے اور کہا کہ بغیر بتائے بجلی بند کر دی جاتی ہے کرپٹ افسروں سے جان چھڑوائی جائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 24 جون 2005ء

طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 214214
دکان 216216
04524-211971

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

C.P.L 29-FD